مدیر کے نام

فراز احمد سلیم ٗ گوجرانوالہ

'مسئلہ کشمیر کے چار حل' (مارچ ۲۰۰۷ء) سید مودودی علیہ الرحمہ کا تاریخی تجزیہ آج بھی زندہ حقیقت ہے اور دعوتِ عمل دیتا ہے۔

نقی حیدر ٗ اوکاڑہ

'قائداعظم اور سیکولرزم' (مارچ ۲۰۰۷ء) کے مطالعے سے ایک تاریخی حقیقت بے نقاب ہوئی ٗ اور سیکولر حلقوں کی نام نہاد معروضیت بالخصوص جسٹس منیر کی علمی دیانت کا پول کھل کر رہ گیا۔

ڈاکٹر سید ظاہر شاہ ٗ پشاور

'شرق اوسط میں امریکی حکمت عملی خانہ جنگی' (فروری ۲۰۰۷ء) اور اسی موضوع پر امریکی نقطۂ نظر (مارچ ۲۰۰۷ء) چشم کشا تحریریں ہیں۔ امریکا مسلمانوں کی تباہی و بربادی اور مسلم ممالک پر اپنا تسلط جمانے کے لیے کون کون سے منصوبے بنا رہا ہے ٗ جب کہ مسلم دنیا کے سیاہ و سفید کے مالک امریکا نوازی اور خودسپردگی میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے میں مصروف ہیں۔ مسلمانوں نے ہمیشہ انتشار و افتراق ٗ عدم اتحاد و اتفاق ٗ ٹکڑوں میں بٹ جانے اور میر جعفروں و میر صادقوں کی وجہ سے مار کھائی ہے۔ اہلِ پاکستان اور اہلِ ایران کے لیے اس میں بڑا سبق ہے۔

سعید بدر ٗ لاہور

سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تحریر 'مسئلہ کشمیر کے چار حل' (مارچ ۲۰۰۷ء) سے موجودہ حکومت نے جو کنفیوژن پیدا کر دیا ہے اس کی تصویر واضح ہوگئی ہے۔ مدیر کی جانب سے وضاحتی نوٹ نے اس کی افادیت میں مزید اضافہ کر دیا۔ 'عصر حاضر کا بحران اور آیندہ لائحہ عمل' (مارچ ۲۰۰۷ء) خاصے کی چیز ہے۔ اس میں قرآنی اصولوں کی روشنی میں بڑی خوبی سے عملی رہنمائی دی گئی ہے۔

بشیر احمد بٹ ٗ لاہور

'غیر منظم نیکی بمقابلہ منظم برائی' (مارچ ۲۰۰۷ء) میں معاشرے کی ابتر صورت حال کا صحیح تجزیہ کیا گیا ہے ٗ اور منظم جدوجہد کے لیے عملی راہ دکھائی گئی ہے۔ 'حقیقی بنیاد پرستی کے خدوخال' میں ڈاکٹر انیس احمد نے بجا فرمایا کہ عوام تو دین کے لیے مر مٹنے کا جذبہ رکھتے ہیں ٗ اصل مسئلہ مغرب کے آلۂ کار مسلم حکمران ہیں۔